



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عہد اُکھانے پینے سے روزہ توڑ دیا جائے تو کیا اس پر کفارہ ہے، یعنی ساٹھ روزے یا ساٹھ مساکین کو طعام یا ساٹھ کولباس۔ ایک صاحب کہتے ہیں کہ صرف اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے کفارہ پڑتا ہے۔ کوئی آیت یا حدیث صحیح ہو (کہ کھانے پینے سے روزہ توڑنے سے کفارہ پڑتا ہے تو تحریر فرمائیے؟) (سائل: مولوی محمد حسین حساری خطیب جامع مجدد اہل حدیث چک نمبر ۱۳۹ آڑ۔ اڈاک خانہ خاص براستہ ٹھٹھہ صادق آباد تحصیل خانیوال ضلع ملتان)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

(جامد او مصلیا وبتلا واضح ہو کہ جمہور علماء کے نزدیک جس سے قضا اور کفارہ دونوں پڑتے ہیں روزے کی حالت میں، جماع کرنا ہے۔ اس میں قضا کے ساتھ کفارہ بھی ہے، جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے۔) (مشکوٰۃ)

:سید سابق مصری لکھتے ہیں:

(وَأَمَّا مَنْ يَطْلُو وَيُجِبُ الْقِضَا وَالْكَفَّارَةَ فَهُوَ الْجَمَاعُ لَا غَيْرَ عِنْدَ الْمُجْمُوعِ۔ (فتح السیۃ: ج ۱ ص ۳۹۳)

:ہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

(إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِإِذَا فَظَرَفِي رَمَضَانَ أَنْ يُفَيْتِقَ رَقِيَّةً أَوْ لَيُصُومَ شَحْرَيْنِ أَوْ يُطْعِمَ سِتِينَ مَسْكِينًا۔ (صحیح مسلم: ص ۳۵۵ باب تلغیظ تحریم الجماع فی خمار رمضان ج ۱)

”رمضان میں جب ایک آدمی نے روزہ افطار کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یا تو غلام آزاد کرو یا پھر ساٹھ روزے رکھو یا پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کلاؤ۔“

اس حدیث میں افطار کا مطلق ذکر ہے جو جماع کے علاوہ افطار کو بھی شامل ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ عہد اُکھانے پینے وغیرہ سے بھی کفارہ ادا کرنا ہوگا۔ لیکن دوسرے جمہور علماء نے اس مطلق روایت کو مقید کیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 580

محدث فتویٰ